7418-اخلاق فاضلہ پر ابھارنے کے لیے کچھ معین مدت اختیار کرنے کا حکم

سوال

آج کل سکولوں میں ایک نئی چیز چل نکلی ہے جس کے کسی کام کی مناسبت سے مختلف نام رکھے جاتے ہیں مثلا ضرب یا تقسیم یا نفی شو یا نمائش وغیرہ ، یا انسان کے جسم کے نام پر نمائش مقرر کی جاتی ہے ایک یا تین دن تک رہتی ہے یا پھر پورا ہفتہ بھی وہ ان ایام میں اس معین چیز کی شرح کرتے ہیں ۔

اس لیے کچھ تربیت اسلامی کے مدرسین حضرات نے یہ سوچا کہ وہ اس طرح کے پروگرام اسلامی چیزوں کے بارہ میں بھی منعقد کیا کریں مثلا صدق و سچائی وغیرہ کی نمائش ، تو اس طرح تین ریڈیو سکولوں اور کلاس رومز اور ہر جگہ پر سچائی اور صدق کے بارہ میں ہی بات کی ۔
اور اسی طرح مثلا نماز یا پھر وضوء کے بارہ میں سال کے دوران کسی بھی وقت بغیر تعیین کیے اس طرح کے پروگرام مرتب کیئے جائیں تو کیا یہ جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

اس میں کوئی حرج نہیں یہ جائز ہے اور لوگوں کے ہاں قبولیت کے لیے بھی اچھی ثابت ہوگی ۔

سوال : ؟

کلمۃ مھرجان فارسی زبان میں عید اور تہوار کو کہتے ہیں ؟

جواب :

لیکن لوگوں نے اسے تہوار نہیں بنایا (بلکہ) یہ تو ایک مناسبت ہے تا کہ لوگوں کو اس چیز کے قبول کرنے پر تیار کیا جا سکے ۔

سوال ؟

ہم جواب میں یہ شرط رکھ سکتے ہیں کہ یہ چیز دوران سال کسی بھی وقت منعقد کی جائے اور اس کے لیے کوئی خاص وقت مقرر نہ کیا جائے کہ ہر سال انہیں ایام میں اس کا انعقاد ہو ؟

جواب :

جی ہاں یہ شرط رکھنی چاہیے ۔

سوال ؟

یہ اس لیے ہے کہ اسے تہوار نہ بنایا جا سکے ؟

جواب :

جی ہاں تاکہ اسے تہوار نہ بنایا جاسکے ۔ اھ انتھی ۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1130) اور (3325) کا بھی مطالعہ کریں ۔

ہم پر یہ ضروری ہے کہ ہم اس بات کا خیال رکھیں کہ جب ہم مسلمان اس کا انعقاد کریں تو اس کا نام مھرجان نہ رکھیں تاکہ کفار سے مشابہت نہ ہو اور لوگوں پر یہ معاملہ مشرکوں کے تہوار سے خلط ملط نہ ہوجائے اگرچہ وہ مھرجان کے نام سے ہی ہو کیونکہ مھرجان آگ کے پجاری مجوسی لوگوں کے تہوار کا نام ہے ۔

اور مھرجان دو کلموں کا مرکب ہے مھر جس کا معنی وفا اور جان جس کا معنی سلطان و بادشاہ ہے ، تو اس طرح اس کلمے کا معنی یہ ہوگا وفا کا بادشاہ ، اور اس تہوار کی اصلیت یہ ہے کہ بادشاہ افریدون کی مدد و نصرت کی بنا پر خوشی منائی جاتی ہے ۔

اور اس میں ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ تہوار موسم خریف کے معتدل ہونے پر منایا جاتا ہے ۔

اس میں کوئی مانع نہیں کہ اس کا سبب جو اوپر ذکر کیا گیا ہے وہ ہو یا پھر اسے منانے میں موسم خریف کے اعتدال کا وقت موافق ہوا ہو اس لیے اسے اسی موسم میں منایا جانے لگا ۔

یہ تہوار سریانی مہینوں میں تشرین الاول کی 26 تاریخ کو منایا جاتا اور چھ ایام پر مشتمل ہوتا ہے اور چھٹے دن بڑا مھرجان ہوتا ہے اور وہ لوگ اس تہوار اور نوروز کے تہوار میں ایک دوسرے کو کستوری عنبر اور عود ھندی اور زعفران اور کافور وغیرہ کے تحفہ تحائف پیش کرتے ہیں ۔

جب خلیفہ راشد عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں بعض مسلمانوں نے اسے منایا تو عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالی نے اس پر پابندی عائد کردی اور اسے باطل قرار دیا ۔

مسلمان بھی آج لفظ مھرجان میں بتلا ہوچکے ہیں اور اپنے بہت سے اجتماعات اور اجتماعی ثقافی اور اقتصادی پروگراموں وغیرہ کے انعقاد میں اس لفظ کا استعمال کرنے لگے ہیں بلکہ اب تو دعوتی پروگراموں پر بھی اس کا اطلاق ہونے لگا ہے ۔

جن میں مختلف نام سامنے آرہے ہیں کہیں تو ثقافتی مھرجان ہے اور کہیں خریداری مھرجان اور کہیں کتابوں کا مھرجان اور کہیں دعوتی مھرجان وغیرہ جو آج ہم اعلانات اور اشتہارات دیکھتے اور بہت سی عبارتیں اس بت پرستی کی عبارت جو کہ آگ کے پجاریوں کا تہوار ہے کے ساتھ ملی ہوئی پاتے ہیں ۔

یہ ، مضمون "اعیاد الکفار و موقف المسلم منھا" (کفار کی عیدیں اور تہوار اور ان کے بارہ میں مسلمان کو موقف) سے لیا گیا ہے

دیکھیں مجلۃ : البیان عدد نمبر (143) عربی ۔

واللہ اعلم.